منقبت امام حسن عسکریؑ

جو خود کو چاہو زمانے میں باوقار کرو
تو پھر امامِ حسن عسکریؑ سے پیار کرو

خلیفہ دیکھ کے لشکر مقامِ "عسکر" پر
پکارا فوجِ الٰہی پہ اعتبار کرو

جو ظالموں کا تمہیں بھی شکار کرنا ہے
تو لے کے نامِ حسن عسکریؑ حصار کرو

تمہیں ستائیں اگر معتصم زمانے کے
تو تم بھی جراتِ مختارؒ اختیار کرو

ہے کون حق پہ بتا دیں گے آ کے ابنِ حسنؑ
میں انتظار کروں تم بھی انتظار کرو

'ابو محمدؐ' و ہادیؑ و عسکریؑ و ذکیؑ
فضائلِ حسنِ عسکریؑ شمار کرو

عدوئے آلِ محمدؐ پہ اے مسلمانو
میں بے شمار کروں تم بھی ب شمار کرو

63 وہ جن کے دل پہ علیؑ دشمنی کے دھبّے ہیں
تم اُن کو مان کے مت خود کو داغدار کرو

ظفرؔ وِلائے حسنؑ اور حسینؑ کا ماتم
یہ جرم ہے تو یہی جرم بار بار کرو